السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پیدا ہونے والے بچے کے کام میں اذان دینا صحیح ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چھوٹے بچے (مولود) کے کان میں اذان دینا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے۔ سیدنا عبید اللہ بن ابو رافع اپنے سے روایت کرتے ہیں کہ :

«رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِي أُذُنِ الحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلَاةِ» (ترمذی : 1514، قال الالبانی حسن)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا حسن بن علی کے کان میں نماز والی اذان کہی جب انہیں سیدہ فاطمہ نے جنم دیا۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بچے کے کان میں اذان دینا ایک مسنون عمل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی